سبق: ۱۳

قُدرتی ماحول

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُراعتماد تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- سلیس کر سکیں۔
- کہانی نویسی کر سکیں۔
- اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے کیسے تقسیم کیا گیا ہے؟
- مری کو ملکۂ کوہسار کیوں کہا گیا ہے؟
- آپ کو سب سے زیادہ کون سا موسم پسند ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔
- فطرت بنی نوع انسان کی زندگی کا ایک اہم حصّہ ہے۔ یہ انسانی زندگی کے لیے عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے۔
- موسموں کا تغیر و تبدل ہماری صحّت کو متاثر کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پاکستان کے جغرافیائی اور ماحولیاتی تنوّع سے آگاہ کرنے کے لیے مختلف دستاویزی پروگرامز سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو پاکستان کے مختلف علاقوں کے روایتی کھانوں اور ملبوسات سے آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قُدرتی ماحول

الفاظ	مَوسَم	اِنْحِصار	تَغَیُّر وتَبَدُّل	تَنَوُّع	صَحرا	کَیفِیَّت	آشنا
تَلَفُّظ	مَو۔سَم	اِن۔حِ۔صا۔ر	تَ۔غَی۔یُر۔و۔تَ۔بَد۔دُل	تَ۔نَو۔وُع	صَح۔را	کَے۔فِی۔یَت	آش۔نا

اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ انسان کو لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے بلکہ ان تمام نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرنے کے لیے عقل و شعور جیسی انمول نعمت بھی عطا کی ہے۔ پھر اس نے انسان کو ان نعمتوں سے بھرپور فائدہ اور لطف اُٹھانے کے قابل بنانے کے لیے مختلف موسموں اور زمین کو مختلف اقسام بانٹ دیا ہے۔ پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے دیکھا جائے تو کہیں بلند و بالا پہاڑ ہیں اور کہیں میدان، کہیں زرخیز اور بنجر زمین تو کہیں پتھریلے علاقے اور کہیں دریا اور سمندر ہیں تو کہیں صحرا اور جنگلات موجود ہیں۔ تمام پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار کا انحصار زمین کی ساخت اور موسموں کے تغیّر و تبدّل پر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو چار موسموں سے نوازا ہے۔ موسمِ گرما، موسمِ سرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی اس عنایت سے تو خوب آشنا ہیں لیکن ہمیں اس تنوّع کی افادیت کا احساس نہیں ہے۔ دنیا میں بعض ممالک ایسے ہیں جہاں سارا سال صرف گرمی پڑتی ہے جیسے سعودی عرب، کویت اور قطر وغیرہ جب کہ بعض علاقے ایسے ہیں جہاں شدید سردی پڑتی ہے یا سال کے بیش تر اوقات میں برف باری یا بارش کا سماں بندھا رہتا ہے جیسے کہ انگلینڈ، آئس لینڈ، انٹارکٹیکا، روس، سری لنکا اور بنگلہ دیش وغیرہ۔

ٹھہریں اور بتائیں

- جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کیسا ملک ہے؟
- چند ممالک کے نام بتائیں جہاں سارا سال شدید سردی پڑتی ہے۔

دوسری جانب، اگر ہم پاکستان کے قدرتی ماحول کا جائزہ لیں تو موسموں کے تغیر و تبدل کی بدولت ہم ایک خوش گوار ماحول میں صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔ موسموں کی تبدیلی کے باعث ہمارے کھانے پینے اور رہنے سہنے کے انداز بھی بدلتے رہتے ہیں۔ آیئے! اپنے وطن میں رنگ بکھیرنے والے ان موسموں کے بارے میں کچھ مزید جانتے ہیں:

پاکستان میں موسمِ گرما اپریل سے ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ اس موسم میں خاص طور پر جون اور جولائی میں گرمی اپنے جوبن پر ہوتی ہے۔ آسمان سے آگ برستی ہے اور زمین تپ کر تانبا بن جاتی ہے۔ انسان تو انسان جانوروں کا بھی گرمی کے مارے بُرا حال ہو جاتا ہے۔ سورج کی تیز کرنیں زمین پر پڑتے ہی صحراؤں کی ریت دہکتے کوئلوں کی طرح گرم ہو جاتی ہے اور دریاؤں کا پانی بھی کھولنے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لگتا ہے۔ اس کے باوجود موسمِ گرما کا اپنا ہی لطف ہے۔ لوگ اس موسم میں آئس کریم، قلفیوں، فالودے اور ٹھنڈے مشروبات سے لطف اُٹھاتے ہیں۔ خاص طور پر شکنجبین کا استعمال زیادہ ہوجاتا ہے۔ گھروں اور دفاتر میں پنکھوں، کولروں اور ایئر کنڈیشنرز کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ موسمِ گرما میں ہلکے اور باریک کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ آم، تربوز اور خربوزوں سے بازار سج جاتے ہیں۔ گرمی کی شدت ہی سے اس موسم کے پھل میٹھے اور رسیلے ہوتے ہیں۔ بجلی کی سہولت نہ ہونے یا کم ہونے کی وجہ سے دیہات میں لوگ تازہ اور کھلی فضا میں گھنے درختوں کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

جولائی اور اگست میں ابھی موسمِ گرما جوبن پر ہی ہوتا ہے کہ مشرق سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر کالے بادلوں کے ٹکڑے تیرنے لگتے ہیں اور پھر شانِ خداوندی سے یہ بادل کے ٹکڑے کالی گھٹاؤں میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں رِم جھم شروع ہوجاتی ہے۔ موسم خوش گوار ہوجاتا ہے اور ہر طرف خوشی کا سماں دکھائی دینے لگتا ہے۔ سموسوں اور پکوڑوں کی خوش بو ہر طرف پھیل جاتی ہے۔ جامن اور فالسے کے پھلوں سے ٹھیلوں کی زینت بڑھ جاتی ہے۔ برسات اپنا عکس دکھا کر موسمِ گرما کو خوش گوار اور عمدہ لباس پہنا دیتی ہے۔ ستمبر کے آخر تک برسات رہتی ہے۔ کبھی تیز دھوپ اور کبھی موسلا دھار بارش کی آنکھ مچولی جاری رہتی ہے۔ ستمبر کے آخر میں موسم میں خنکی آنا شروع ہوجاتی ہے۔

موسمِ گرما کے بعد ہی خزاں کا آغاز ہوجاتا ہے۔ اس موسم میں پودوں اور گھاس کی افزائش رُک جاتی ہے۔ درختوں کے پتّے زرد ہونے لگتے ہیں اور پھر کم زور ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ پھول مرجھا جاتے ہیں۔ موسمِ خزاں میں پرندے اور حشرات الارض اپنے اپنے ٹھکانوں کا رُخ کرتے ہیں۔ خشک ہوائیں چلتی ہیں اور ہر طرف اُداسی کا عالم ہوتا ہے۔ اس کے باوجود لوگ اس موسم کا خوش دلی سے استقبال کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کون سے خطّے فائدے میں رہتے ہیں؟ وہ خطّے جن میں سال بھر صرف ایک ہی موسم آتا ہے یا ایسے خطّے کہ جہاں ایک سال میں کئی موسم آتے ہیں؟
- کیا بدلتے موسموں کا اثر ہماری خوراک پر بھی پڑتا ہے؟

نومبر سے موسمِ سرما کا آغاز ہوجاتا ہے۔ دسمبر اور جنوری میں شدید سردی پڑتی ہے۔ اس موسم میں موٹے اور گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ لحافوں، انگیٹھیوں اور ہیٹروں کا استعمال عام ہوجاتا ہے۔ موسمِ سرما میں خشک میوہ جات جیسے کہ پستہ، بادام، اخروٹ، چلغوزے، گرم گرم چنے، مکئی، کاجو اور مونگ پھلی لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ موسمِ سرما میں مالٹے اور کینو بھی دُھوپ میں بیٹھ کر بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں میں بلند و بالا پہاڑ برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ لوگ موسمِ سرما میں برف باری دیکھنے مری کے علاوہ نتھیا گلی، گلگت بلتستان اور ناران کاغان کا رُخ کرتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

موسمِ سرما کے بعد فروری کے وسط تک موسمِ بہار شروع ہو جاتا ہے اور پھر مارچ کے آخر تک موسم خوش گوار رہتا ہے۔ درختوں پر نئے پتّے نکلتے ہیں، نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ ہر طرف پُھول ہی پُھول اور سبزہ دکھائی دیتا ہے۔ باغوں میں لوگوں کی آمد و رفت کا سلسلہ تیز ہو جاتا ہے۔ پرندوں کی چہچہاہٹ اور رنگ برنگی تتلیوں کا اُڑنا باغوں میں خوب صورت منظر پیش کرتا ہے۔ موسمِ بہار میں پُھولوں کی نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں، جو لوگوں کو اپنی جانب متوجّہ کرتی ہیں۔ اپریل میں پھر گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان میں کن کن علاقوں میں شدید برف باری ہوتی ہے؟
- پاکستان میں کون کون سے خشک میوہ جات پائے جاتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے قدرتی ماحول کو خوب صورت اور دل کش بنانے کے لیے موسموں میں ایسا حسن و جمال پیدا کیا ہے کہ یہاں سیاحوں کا بھی تانتا بندھا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حسین ملک کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ آمین!

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن پاکستان کو سردی، گرمی، خزاں، بہار اور برسات سمیت ہر موسم سے نوازا ہے۔
- پاکستان میں پہاڑی، برفانی، صحرائی، سمندری اور میدانی سمیت ہر قسم کا خطہ موجود ہے۔
- پاکستان کی سرزمین پر بے شمار پھلوں، خشک میوہ جات اور سبزیوں سمیت ان گنت دیگر فصلیں بھی اُگتی ہیں۔
- سرزمینِ پاکستان بلند شمالی پہاڑی سلسلوں، کم بلند مغربی پہاڑی سلسلوں، سطحِ مرتفع بلوچستان، سطحِ مرتفع پوٹھوہار، پنجاب اور سندھ کے زرخیز میدانوں اور ریگستانوں کے علاوہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس اَن مول نعمت سے نوازا؟

(ب) ایسے ممالک کے نام لکھیں جو سارا سال گرم رہتے ہیں۔

(ج) موسمِ گرما کا آغاز اور اختتام کن مہینوں میں ہوتا ہے؟

(د) موسمِ گرما اور موسمِ سرما میں کس قسم کا لباس پہنا جاتا ہے؟

(ہ) موسمِ سرما میں کون سے پھل کھائے جاتے ہیں؟

(و) موسمِ بہار میں کون سی نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) پاکستان کے بدلتے موسموں کے حوالے سے اپنے احساسات بیان کریں۔

(ب) ''موسمِ برسات'' کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

۳ مندرجہ ذیل اقتباس کی سلیس کریں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان تمام نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرنے کے لیے انسان کو عقل و شعور جیسی

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

انمول نعمت سے نوازا۔ نعمتوں سے بھرپور فائدہ اور لطف اُٹھانے کے لیے مختلف موسم اور زمین کی مختلف اقسام بنائیں۔
پاکستان کو جغرافیائی اعتبار سے دیکھا جائے تو کہیں بلند و بالا پہاڑ، کہیں میدان، کہیں زرخیز اور بنجر زمین، کہیں پتھریلے علاقے، کہیں دریا اور سمندر، کہیں صحرا اور جنگلات موجود ہیں۔

۴ متن کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے انسان کو انمول نعمت عطا کی:

(i) ذہن و دماغ (ii) عقل و شعور (iii) دل و دماغ (iv) دل و جگر

(ب) پاکستان کے موسم ہیں:

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ج) ہمیں پاکستان کے موسمیاتی تنوّع کی افادیت کا نہیں ہے:

(i) احساس (ii) اندازہ (iii) اعتراف (iv) مشوق

(د) سعودی عرب اور دبئی میں سارا سال رہتی ہے:

(i) گرمی (ii) سردی (iii) بہار (iv) خزاں

(ہ) ہر موسم میں ایک خاص ہوتا ہے:

(i) سماں (ii) دن (iii) سال (iv) مہینہ

(و) نئے پتّے اور پھول کھلتے ہیں:

(i) بہار میں (ii) خزاں میں (iii) گرمی میں (iv) سردی میں

(ز) خاص طور پر شکنجبین کا استعمال زیادہ ہو جاتا ہے:

(i) سردی میں (ii) گرمی میں (iii) بہار میں (iv) خزاں میں

(ح) دیکھتے ہی دیکھتے کالے اور سیاہ بادلوں کے ٹکڑے تیرنے لگتے ہیں:

(i) پہاڑ پر (ii) آسمان پر (iii) وادی پر (iv) صحرا پر

زبان شناسی

۵ اسما اور ضمائر کی غلطیوں کی نشان دہی کریں اور جملے بھی درست کیجیے۔

(ا) شہزادی کا محل بہت بڑی تھی۔ (ب) ہم نے نماز پڑھ لیا ہے۔ (ج) میرا جوتی ٹوٹ گیا ہے۔
(د) آپ یہاں کب سے آیا ہوا ہے؟ (ہ) ہم تمھارے گھر گیا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۶ مّندرجہ ذیل معمے کو اس طرح مکمل کریں کہ کم از کم پانچ الفاظ بن جائیں۔

	ن	ع	م	ن	
ت		ل	ی		ی
	ی			ا	
	م	ی	ا	ز	

تخلیقی لکھائی

۷ سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔

۸ ''اتفاق میں برکت ہے'' کے موضوع پر کہانی تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- اُستادِ محترم/اُستانی محترمہ سے قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط جُملے سُنیں۔ اِن فقروں میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہو سکتی ہیں، مثلاً:
  (ا) آج میرا طبیعت کچھ ناساز ہے۔ (ب) کمرہ بہت گندی ہو رہی ہے۔
  اِس کے بعد ساتھی طلبہ کو اِن فقروں میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتائیں۔ اب تختۂ تحریر پر لکھے ایسے جُملے پڑھیں جن میں اسما اور ضمائر استعمال ہو رہے ہوں اور ان کی نشان دہی کریں۔
- ''پاکستان کے قدرتی ماحول'' کے عنوان سے تقریر تیار کر کے کمرا جماعت میں اعتماد سے پیش کریں۔
- سکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ سے پاکستان کے صوبوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- معلم/معلمہ کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ سے مخاطب ہو کر قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط جُملے بولیں۔ خیال رکھا جائے کہ فقروں میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہوں، مثلاً:
  (ا) آج میرا طبیعت کچھ ناساز ہے۔ (ب) کمرہ بہت گندی ہو رہی ہے۔
  اِس کے بعد طلبہ کو اِن فقروں میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتایا جائے۔ معلم/معلمہ کچھ جملے تختۂ تحریر پر لکھیں، جن میں اسما اور ضمائر استعمال ہو رہے ہوں۔ بعد ازاں طلبہ سے نشان دہی کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale